الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

سیریل نمبر 19534
فتوی نمبر
تاریخ 6/20/2013
ای میل

نام عبد اللہ متعلم
پتہ
موضوع مسجد کے سامان کا استعمال
کاتب محمد احسان

مطلوب معجل

محترم مفتي صاحب ! السلام عليكم !

ہم اسلام آباد كي ايک سوسائٹی میں رہتے ہیں ?ہماري مسجد کے امام صاحب عالم ہے ں اور سوسائٹی کے تنخواہ دار ملازم ہیں ? مولوي صاحب كي رہائش مسجد کے ساتھ ملحقہ ہے جہاں وہ اپنے بیوي بچوں اور بھائی کے ساتھ رہتے ہے ں ?مسجد میں بجلی کے کثرت سے جانے كي وجہ سے ایک نمازي ساتھی نے مسجد اور نمازیوں کے لئے یو پي اے س(UPS) وقف کے اہے ?اب سوال یہ ہے کہ :

?? کیا مولوي صاحب بغیر اس شخص كي اجازت کے اس یو پي ایس سے اپنے گھر کو بجلی دے سکتے ہیں کہ دینے والے نے مسجد کے لیے وقف کر دیا ہے اور میں مسجد کے ساتھ رہتا ہوں اس لیے میں اس کو اپنے گھر میں بغیر کسی كي اجازت کے استعمال کر سکتا ہوں ؟

?? کیا مسجد اور نمازیوں کے لیے وقف کرنے والا اس بات کا استحقاق رکھتا ہے کہ وہ اس کو اپنی مرضي کے مطابق استعمال کروائے ? یعني یہ کہ اس کا استعمال صرف مسجد میں ہو، مولوي صاحب کے گھر میں نہ ہو کیونکہ مسجد میں پورے دن میں ? یا? گھنٹے استعمال ہو گا جبکہ مولوي صاحب کے گھر میں سارا دن استعمال كي وجہ سے یو پي ایس كي بیٹري جلدي ختم ہو جائے گی ?

?? کیا مولوي صاحب وقف کرنے والے كي نیت کے علاوہ اس کو کسی اور مصرف میں استعمال کر سکتے ہیں ؟

ن سوالات کا جواب جلد عنایت فرمادیں ? جزاک اللہ ? السلام علیکم

الجواب حامداً و مصلیاً

مسجد کیلئے وقف یو پی ایس اور مسجد کی دیگر مصالح و ضروریات امام و مؤذن کے کے گھر میں بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ البتہ ضرورت کے بقدر ان کا استعمال چاہیئے۔

وفی التاتارخانیہ: اما شراء الدھن و الحصیر فلا یخلو من ثلاثۃ اوجہ ـ الی قولہ ـ ولا یتمکن المتولی من شراء الدھن و الحصیر و ان اراد ان یصرف شیئا من ذلک الی امام المسجد او مؤذنہ فلیس لہ ذلک الا اذا کان الواقف شرط ذلک فی کتاب وقفہ و فی الخلاصہ لو شرط الواقف فی الوقف الصرف الی امام المسجد و بین قدرہ یصرف الیہ ان کان فقیرا و ان کان غنیا لا یحل لہ۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد احسان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
یکم رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵/۹/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء
رمضان

۱۹۵۳۲
۱۴۳۴/۹/۱۵

2/7/13